بسم اللہ الرحمن الرحیم

پینا فلیکس بنانے والے پر رول کی زکوٰۃ ہوگی؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ ہمارا پرنٹنگ کا کام ہے، پینا فلیکس پر اشتہارات اور دیگر تحریریں پرنٹ کرکے دیتے ہیں، کسٹمر سے ہم پینا فلیکس اور پرنٹ دونوں کی رقم ملا کر قیمت لیتے ہیں، اس کام کیلئے ہمیں پینا فلیکس کے بڑے بڑے رول پہلے سے لے کے رکھنے پڑتے ہیں، سوال یہ ہے کہ کیا پینا فلیکس کے رول بھی تجارت کے مال میں شامل ہوں گے اور ان پر زکوۃ ہوگی؟

جواب

پوچھی گئی صورت میں پینا فلیکس کے رول بھی تجارت کے مال میں شامل ہوں گے اور ان پر بھی زکوۃ لازم ہوگی کہ جب پینا فلیکس سمیت ہی پرنٹ شدہ تحریر و اشتہار کسٹمر کو دیا جاتا ہے تو اب پینا فلیکس بھی مال تجارت میں شمار ہوگا اور اس پر بھی زکوۃ لازم ہوگی۔

<u>تنبیہ</u>: پینا فلیکس کے اشتہارات میں جاندار کی تصاویر بھی عموما پرنٹ کی جاتی ہے، یہ سخت ناجائز و حرام اور گناہ کا کام ہے، اس سے بچنا ضروری ہے۔

فتح القدیر، ردالمحتار و دیگر کتب فقہ میں ہے:

”واللفظ لفتح القدیر: ولو اشتری الصباغ عصفرا أو زعفرانا یساوی نصابا للصبغ أو الدباغ دھنا أو عفصا للدباغۃ وحال علیہ الحول تجب فیہ لأن المأخوذ بمقابلۃ العین. وقواریر العطارین ولجم الخیل والحمیر المشتراۃ للتجارۃ ومقاودھا وجلالھا ان کان من غرض المشتری بیعھا بہ ففیھا الزکاۃ والا فلا“

ترجمہ: اگر رنگ ساز نے رنگنے کیلئے زرد رنگ یا زعفران اتنا خریدا جو نصاب کے برابر ہے یا دباغ نے دباغت کیلئے تیل یا عفص (ایک قسم کی دوا جو سیال شے کو خشک اور گاڑھا کردیتی ہے) خریدا، اس پر سال گزر گیا تو زکوۃ لازم ہوگی کیونکہ ان چیزوں کے مقابلے میں جو اجرت لی جائے گی وہ عین کے بدلے میں لی جائے گی۔ عطر فروش کی شیشیاں، تجارت کیلئے خریدے ہوئے گھوڑوں اور گدھوں کیلئے لی گئی لگامیں، رسیاں، جھولیں، اگر خریدنے والی کی غرض یہ ہے کہ شیشیوں سمیت عطر اور لگاموں، جھولوں، رسیوں سمیت، گھوڑے، گدھے بیچے جائیں گے تو پھر ان اشیاء پر بھی زکوۃ لازم ہوگی ورنہ نہیں ہوگی۔ (فتح القدیر جلد 2، صفحہ 174، مطبوعہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے ”: گھوڑے کی تجارت کرتا ہے، جُھول اور لگام اور رسیاں وغیرہ اس لیے خریدیں کہ گھوڑوں کی حفاظت میں کام آئیں گی تو اُن کی زکاۃ نہیں اور اگر اس لیے خریدیں کہ گھوڑے ان کے سمیت بیچے جائیں گے تو ان کی بھی زکاۃ دے۔“ (بہار شریعت جلد 1، حصہ 5، صفحہ 908، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

جاندار کی تصویر کی مذمت کے بارے میں بخاری شریف میں ہے :

”ان أشد الناس عذابا عند اللہ یوم القیامۃ المصورون“

ترجمہ : قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے سخت عذاب میں وہ لوگ ہوں گے جو تصویر بنانے والے ہیں ۔ (بخاری شریف ، صفحہ 1434 ، حدیث نمبر 5950 ، مطبوعہ بیروت)

مرقاۃ المفاتیح میں ہے :

”قال أصحابنا وغیرھم من العلماء : تصویر صورۃ الحیوان حرام شدید التحریم وھو من الکبائر لأنہ متوعد علیہ بھذا الوعید الشدید المذکور فی الأحادیث“

ترجمہ : ہمارے اصحاب اور دیگر علماء نے فرمایا کہ جاندار کی تصویر سخت حرام ہے ، کبیرہ گناہوں میں سے ہے کیونکہ اس پر احادیث میں سخت وعید وارد ہوئی ہے ۔ (مرقاۃ المفاتیح جلد 8 ، صفحہ 323 ، مطبوعہ بیروت)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : ابو محمد محمد فراز عطاری مدنی

مصدق : مفتی محمد قاسم عطاری

فتوی نمبر : OKR-0242

تاریخ اجراء : 24 رمضان المبارک 1447ھ / 14 مارچ 2026ء